بچوں کے لیے بائبل

پیشکش

مُصرف بیٹا

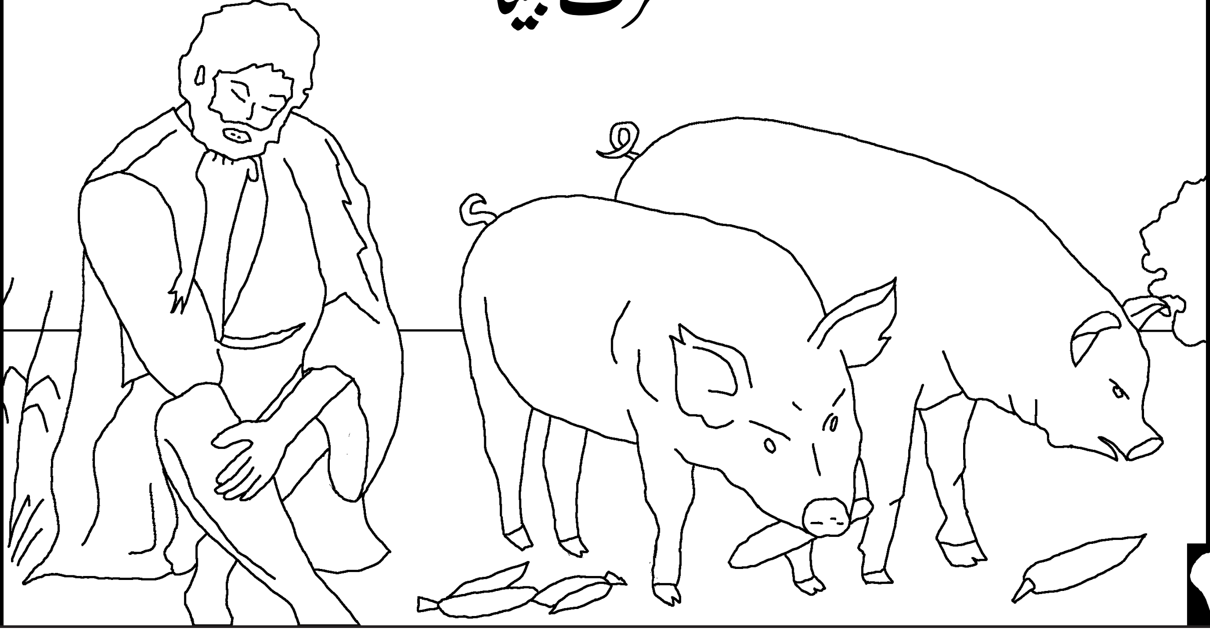

مصنف: Edward Hughes

تمثیل کار: Lazarus
Alastair Paterson

مطابقت: Ruth Klassen; Sarah S.

مترجم: Overflowing Mercy Foundation Pakistan

پروڈیوسر: Bible for Children
www.M1914.org

©2021 Bible for Children, Inc.

لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کرسکتے جب تک کہ آپ
اس مواد کو بیچنا شروع نہ کر دیں۔

یسوع نے لوگوں کو خدا کے معافی کے پیغام کو بتانا عزیز جانا۔ لیکن یہودی راہنماؤں نے یسوع کی گنہگاروں کے ساتھ دوستی پر مخالفت کی۔ پس یسوع نے یہ دیکھانے کے لئے کہ جب گنہگار اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں تو خدا خوش ہوتا ہے، تین کہانیاں سنائیں۔

پہلی کہانی ایک آدمی اور
اس کی سو بھیڑوں کے با
رے تھی۔ ایک بھیڑ کھو
جاتی ہے۔ چرواہے نے اسی لمحہ
ننانوے بھیڑوں کو چھوڑا اور کھوئی
ہوئی بھیڑ کی تلاش میں نکلا۔
3
چرواہا تب تک بھیڑ کو تلاش
کرتا رہا جب تک اس نے
بھیڑ کو پا نہ لیا۔ تب اس نے
اسے اپنے کندھوں پر
اٹھایا اور خوشی سے اسے
اپنے گھر لے گیا۔
اس نے اپنے دوستوں سے
کہا، میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ
مجھے میری کھوئی
ہوئی بھیڑ مل گئی ہے!
4
یسوع نے وضاحت کی کہ
ایک گنہگار کے توبہ
کرنے کے باعث آسمان
پر بڑی خوشی ہوتی
ہے۔ توبہ کرنے کا مطلب
اپنے گناہوں کی اس طرح
سے معافی مانگنا کہ انھیں
چھوڑ دینا ہے۔
5
یسوع کی اگلی کہانی ایک خاتون
کے بارے تھی جس کے پاس
چاندی کے دس سکے تھے، شاید
اس کی ساری زندگی کی جمع
پونجی۔ ایک ناگوار بات یہ ہوئی
کہ اس کا ایک سکہ کھو گیا۔
6
اس عورت نے گھر کی صفائی کی اور ہر جگہ تلاش کیا۔
آخر کار اسے کھویا ہوا سکہ مل گیا۔ وہ بہت خوش
تھی۔ کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اس نے کیا کیا؟
جی ہاں اس نے اپنے تمام دوستوں کو بتایا!
7
یسوع نے دوبارہ
کہا، ایک گنہگار کے
توبہ کرنے پر آسمان
پر فرشتے خوشی
مناتے ہیں۔
8

تیسری کہانی جو یسوع نے
بیان کی وہ بہت دکھی تھی۔ یہ
اس لڑکے کے بارے ہے جس
نے اپنے باپ کا گھر چھوڑ دیا۔

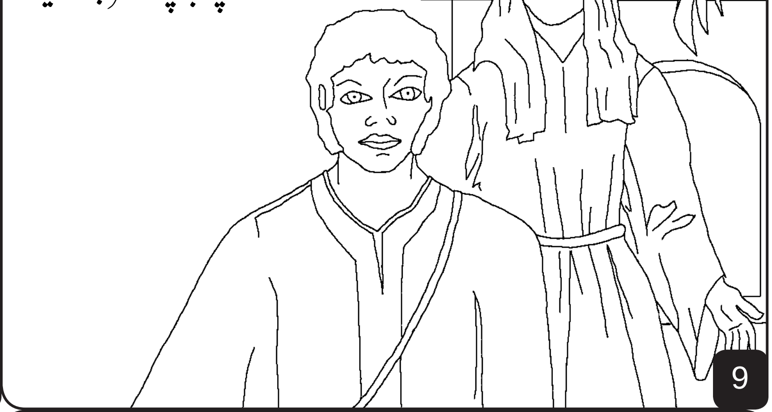

9

ایک دور دراز ملک میں لڑکے نے اپنے پیسے عیاشی میں اڑادئے۔ اب وہ کیا کر سکتا تھا؟ حالات اتنے خراب ہو گئے کہ اسے قحط کا سامنا کرنا پڑا۔ لڑکا بھوک سے مر سکتا تھا۔

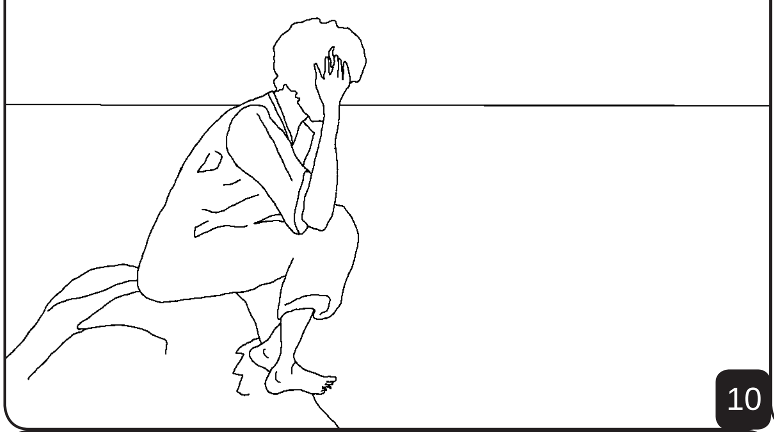

10

بھوک سے بیتاب لڑکے کو سوروں کو چرانے کا کام ملا۔ لیکن کسی نے اس کو کھانا نہ کھلایا۔ اسے خوشی سے سوروں کا کھانا کھانا ہو گا۔ شاید اس نے ایسا کیا! آخر کار لڑکا اپنے ہوش و ہواس میں آیا۔ اسے خیال آیا کہ اس کے گھر میں نوکر بھی اچھا کھانا کھاتے ہیں۔

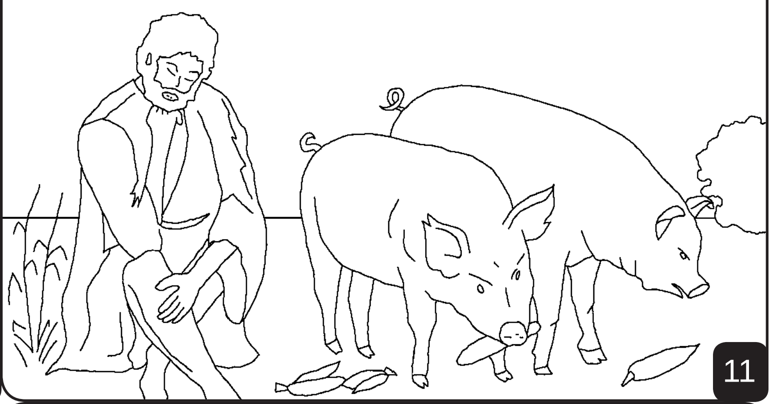

11

میں گھر جاؤنگا اور باپ سے کہونگا، میں اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں۔ میں اور زیادہ اس کا بیٹا کہلانے کے قابل نہیں ہوں۔ مجھے امید ہے وہ مجھے اپنے نوکروں کے جیسا رکھ لے گا۔

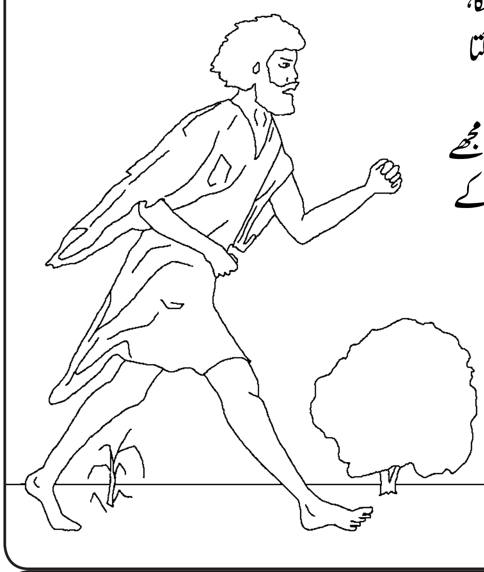

12

جب لڑکا ابھی گھر سے بہت دور ہی تھا تو اس کے باپ نے اسے آتے دیکھا۔ باپ خوشی سے اپنے واپس آتے ہوئے بیٹے کی طرف دوڑا۔ اس نے اپنے بیٹے کو چوما اور اسے گلے لگایا۔

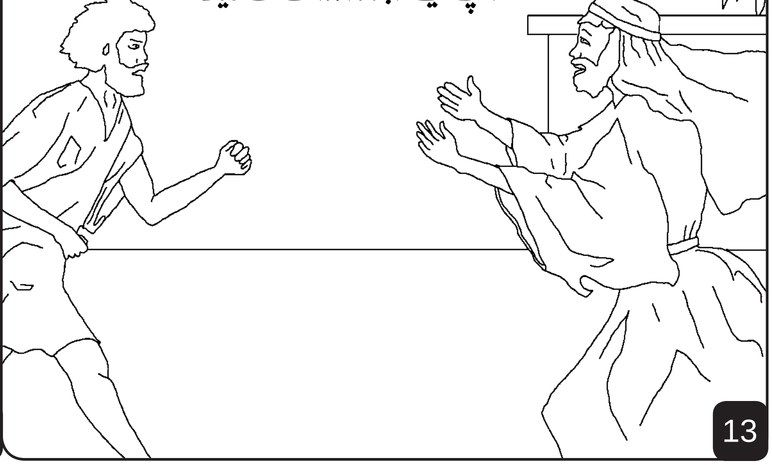

13

اے باپ میں گنہگار ہوں، اس لائق نہیں کہ تیرا بیٹا کہلاؤں۔ لڑکے نے اپنے باپ سے کہنا چاہا کہ وہ اسے اپنے نوکروں کی طرح ہی رکھ لے۔ لیکن باپ نے مداخلت کرتے ہوئے نوکروں سے کہا، میرے بیٹے کے لئے اچھی پوشاک، جوتے اور انگوٹھی لاؤ، اور ایک بڑی ضیافت کا اہتمام کرو۔

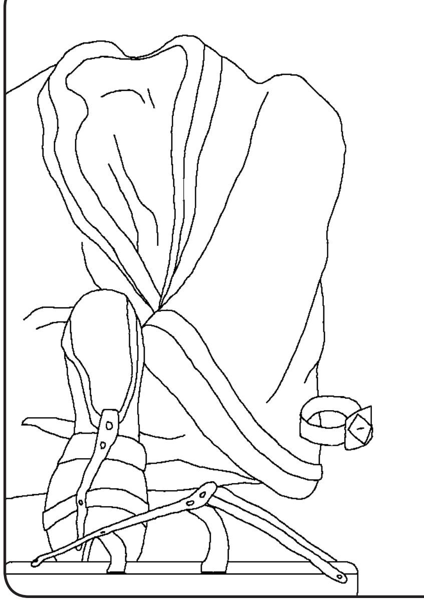

14

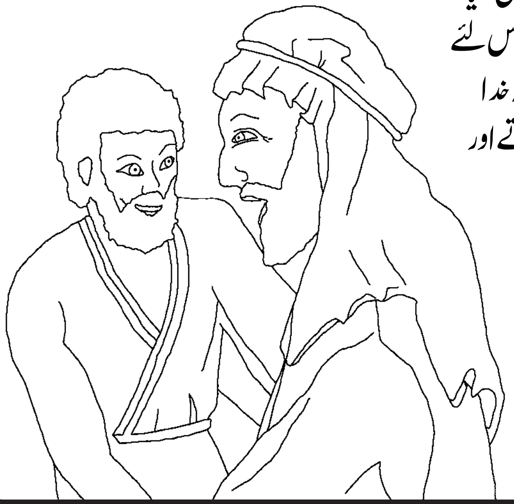

یہ ایک شاندار ضیافت تھی کیونکہ
جو بیٹا کھو گیا تھا وہ اب مل گیا
تھا۔ یسوع نے یہ کہانی اس لئے
سنائی تاکہ اُنھیں بتائے کہ خدا
گنہگاروں کو، جو توبہ کرتے اور
اس کے پاس آتے
ہیں، قبول کرکے
کتنا خوش ہوتا ہے۔

مُصرف بیٹا

ایک کہانی جو خدا کے کلام، بائبل مقدس میں سے ہے

لُوقا 15

’’تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔‘‘

زبور 119: 130

ختم شد

45

60

بائبل کی کہانی ہمیں ہمارے عجیب خدا کے
بارے میں بتاتی ہے جس نے ہمیں بنایا اور وہ چاہتا ہے کہ آپ اُسے جانیں۔

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنھیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔ لیکن خدا ہم سے اتنی زیادہ محبت کرتا ہے کہ اس نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب پر مرے اور ہمارے گناہوں کی سزا اٹھائے۔ پھر یسوع دوبارہ زندہ ہوا اور آسمان پر اپنے گھر گیا۔ اگر آپ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اور اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں تو وہ اسے معاف کرے گا۔ وہ آئے گا اور آپ میں رہے گا، اور آپ ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے۔

اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے تو خدا سے کہیں:
پیارے یسوع، میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو خدا ہے اور میرے گناہوں کے لیے انسان بنا اور مرگیا اور اب پھر زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آجا اور میرے گناہ معاف کردے تاکہ اب مجھے نئی زندگی ملے اور پھر ایک دن تیرے ساتھ ہمیشہ کے لیے چلا جاوں۔ میری مدد کر تاکہ میں تیرے تابع رہ سکوں اور تیرے فرزند کے طور پر زندگی بسر کروں۔ آمین۔

بائبل مقدس پڑھیں اور خدا سے روز باتیں کریں۔ یوحنا 3:16